اَلزُّمَر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے حکمت والا ہے۔
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ؕ ﴿۲﴾	بلا شبہ ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ تو عبادت کرو اللہ کی خالص کر کے اسکے لئے اپنی عبادت۔
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا	جان لو اللہ ہی کے لئے خالص عبادت۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنائے ہیں اسکے سوا اور دوست (وہ کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم انکی مگر یہ کہ وہ ہم کو مقرب بنا دیں اللہ کا کسی درجے میں۔ یقیناً اللہ فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان ان باتوں میں وہ جن میں اختلاف

يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣

کرتے ہیں ۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا اس کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٤

اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا تو منتخب کر لیتا اس میں سے جو وہ تخلیق کرتا ہے جسکو چاہتا ۔ پاک ہے وہ ۔ وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے ۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٥

پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ ۔ وہ لپیٹ دیتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹ دیتا ہے دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو ۔ ہر ایک چلتا رہتا ہے ایک وقت مقررہ تک ۔ جان رکھو وہی غالب ہے مغفرت کرنے والا ہے ۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ

اس نے پیدا کیا تمکو ایک جان سے پھر بنایا اس سے اس کا جوڑا اور پیدا کئے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے ۔ بناتا ہے وہ تمہیں پیٹوں میں تمہاری ماؤں کے ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت میں ۔ تین

خَلۡقٍ فِیۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ لَہُ الۡمُلۡکُ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ فَاَنّٰی تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶﴾	اندھیروں میں۔ یہی اللہ ہے تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ پھر کہاں تم پھرے جاتے ہو۔
اِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنۡکُمۡ ۟ وَ لَا یَرۡضٰی لِعِبَادِہِ الۡکُفۡرَ ۚ وَ اِنۡ تَشۡکُرُوۡا یَرۡضَہُ لَکُمۡ ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ مَّرۡجِعُکُمۡ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾	اگر تم ناشکری کرو گے تو بیشک اللہ بے نیاز ہے تم سے۔ اور نہیں وہ پسند کرتا اپنے بندوں کے لئے ناشکری۔ اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسکو پسند کرتا ہے تمہارے لئے۔ اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ پھر اپنے رب کی طرف تمکو لوٹنا ہے۔ پھر وہ تمکو بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔ بیشک وہ آگاہ ہے دلوں کی باتوں سے۔
وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّہٗ مُنِیۡبًا اِلَیۡہِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَہٗ نِعۡمَۃً مِّنۡہُ نَسِیَ مَا کَانَ یَدۡعُوۡۤا اِلَیۡہِ مِنۡ قَبۡلُ وَ جَعَلَ لِلّٰہِ اَنۡدَادًا لِّیُضِلَّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے اپنے رب کو رجوع ہو کر اسکی طرف۔ پھر جب وہ نوازتا ہے اسکو نعمت سے اپنی طرف سے تو بھول جاتا ہے (اس تکلیف کو) وہ کہ پکار رہا تھا جسکے لئے پہلے۔ اور بنانے لگتا ہے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

اللہ کے لئے شریک تاکہ گمراہ کرے اسکے
راستے سے ۔ کہدو کہ فائدہ اٹھا لے اپنے کفر
سے تھوڑا سا۔ یقیناً تو دوزخیوں میں سے ہو گا۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا
وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ يَرْجُوْا
رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى
الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾

یا وہ (بہتر ہے) جو عبادت گذار ہے رات کے
اوقات میں سجدے کرتا ہے اور قیام کرتا ہے۔
ڈرتا ہے آخرت سے اور امید رکھتا ہے رحمت
کی اپنے رب کی ۔ کہو کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ جو
لوگ علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے ۔
پس نصیحت حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا
يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

کہدو (اللہ کا فرمان ہے) اے میرے بندو جو
ایمان لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ ان لوگوں
کے لئےجنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں
بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ در
حقیقت دیا جائے گا انکو جو صبر کرنے والے
ہیں انکا اجر بغیر حساب کے۔

قُلْ اِنِّىْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

کہدو بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت

مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾	کروں اللہ کی خالص کر کے اسکے لئے بندگی ۔
وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے اسکا کہ میں بن جاؤں سب سے پہلے فرمانبردار ۔
قُلۡ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۳﴾	کہدو یقیناً میں ڈرتا ہوں ۔ اگر نافرمانی کی میں نے اپنے رب کی ۔ عذاب سے بڑے دن کے ۔
قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِىۡ ۙ﴿۱۴﴾	کہدو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں خالص کر کے اس کے لئے اپنے دین کو ۔
فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ‌ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۵﴾	پس تم عبادت کرو جسکی تم چاہو اسکے سوا ۔ کہدو بیشک خسارہ اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن ۔ جان رکھو یہ ہی ہے وہ سراسر نقصان ۔
لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰ لِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾	انکے لئے انکے اوپر ہوں گے سائبان آگ کے اور انکے نیچے (آگ کے) فرش ۔ یہ (وہ عذاب ہے) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو ۔ اے میرے بندوں مجھی سے ڈرتے رہو ۔

اور وہ لوگ جنہوں نے پرہیز کیا بتوں سے کہ وہ انہیں پوجیں اور رجوع کیا اللہ کی طرف انکے لئے بشارت ہے۔ تو بشارت سنا دو میرے بندوں کو۔	وَ الَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَ اَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۙ ﴿۱۷﴾
وہ لوگ جو غور سے سنتے ہیں بات کو پھر پیروی کرتے ہیں سب سے اچھی باتوں کی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکو ہدایت دی اللہ نے اور یہی وہ ہیں جو ہیں عقل والے۔	الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ هَدٰٮهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾
بھلا وہ صادر ہو چکا ہو جس پر فیصلہ عذاب کا۔ تو کیا تم بچا سکتے ہو اسے جو آگ میں (پڑا) ہو۔	اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِى النَّارِ ۚ ﴿۱۹﴾
لیکن وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے انکے لئے اونچے اونچے محل ہیں جنکے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ بہ رہی ہیں انکے نیچے نہریں۔ وعدہ ہے اللہ کا۔ نہیں خلاف کرتا اللہ وعدے کے۔	لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۲۰﴾
کیا نہیں دیکھا تونے کہ اللہ نے نازل کیا آسمان	اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ
يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ
يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ
حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى
لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۞ ٢١

سے پانی پھر جاری کر دیا اسکو چشمے (بنا کر) زمین
میں پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی مختلف ہیں
جسکے رنگ ۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پس تو
دیکھتا ہے اسکو کہ زرد (ہو گئی) پھر کر دیتا ہے
اسے چورا چورا ۔ بیشک اس میں بڑی نصیحت
ہے عقل والوں کے لئے۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ
فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ
لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓـئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۞ ٢٢

تو بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے جس
کا سینہ اسلام کے لئے سو وہ ہو روشنی پر اپنے
رب کی طرف سے۔پس افسوس ہے ان پر کہ
سخت ہو رہے ہیں جنکے دل اللہ کی یاد سے ۔
یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖۗ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ
الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ
جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ

اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام۔ایک
کتاب ملتی جلتی ہیں جسکی (آیتیں اور) دہرائی
جاتی ہیں۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اس
سے جلدوں پر ان لوگوں کی جو ڈرتے ہیں اپنے
رب سے ۔ پھر نرم پڑ جاتی ہیں انکی جلدیں اور
انکے دل اللہ کی یاد کی طرف ۔ یہی ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۲۳﴾	ہے اللہ کی وہ ہدایت دیتا ہے اس سے جسکو وہ چاہتا ہے ۔ اور جسکو گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اسکے لئے کوئی ہدایت دینے والا ۔
اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ قِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾	تو بھلا وہ جو بچا تا ہوگا اپنے چہرے کو بدترین عذاب سے قیامت کے دن ۔ (کیا وہ امن والوں جیسا ہو سکتا ہے) ۔ اور کہا جائے گا ظالموں سے چکھو مزا اسکا جو تم کیا کرتے تھے ۔
كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۵﴾	تکذیب کی تھی اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے تو آپہنچا ان پر عذاب ایسی جگہ سے کہ انکو خبر نہ تھی ۔
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الۡخِزۡىَ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾	پھر مزہ چکھا دیا انکو اللہ نے رسوائی کا دنیا کی زندگی میں ۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے ۔ کاش کہ یہ جانتے ۔
وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۚ ﴿۲۷﴾	اور یقیناً ہم نے بیان کی ہیں لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	قرآن عربی ۔ بغیر کسی کجی کے شاید کہ وہ پرہیز گاری اختیار کریں ۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾	بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال ۔ ایک شخص (غلام) ہے جسکے کئی شریک (آقا) ہیں مختلف مزاج کے ۔ اور ایک شخص پورے کا پورا ایک آدمی کا (غلام) ہے ۔ کیا برابر ہے دونوں کی مثال (حالت) ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بلکہ انمیں سے اکثر نہیں جانتے ۔
اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾	بیشک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ۔
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع	پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے جھگڑو گے ۔
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے جھوٹ بولا اللہ پر اور جھٹلایا حق کو جب وہ اسکے پاس آیا ۔ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ کافروں کا ۔
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ	اور جو شخص آیا سچی بات لے کر اور جس نے

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝٣٣	تصدیق کی اسکی۔ ایسے ہی لوگ متقی ہیں۔
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٤	انکے لئے ہے جو وہ چاہیں گے انکے رب کے پاس۔ یہی ہے بدلہ نیکو کاروں کا۔
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٣٥	تاکہ دور کر دے اللہ ان سے برائیاں جو انہوں نے کیں اور بدلہ میں دے انکو انکا اجر نیک کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝٣٦	کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لئے۔ اور یہ ڈراتے ہیں تمکو ان لوگوں سے جو اسکے سوا ہیں۔ اور جسکو گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا۔
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝٣٧	اور جسکو ہدایت دے اللہ تو نہیں اسکو کوئی گمراہ کرنے والا۔ کیا نہیں ہے اللہ قوت والا بدلہ لینے والا۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جسکو تم پکارتے ہو

مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾	سوائے اللہ کے اگرارادہ کرے میرے لئے اللہ کسی تکلیف کا توکیا وہ دور کر سکتے ہیں اس تکلیف کو۔یا وہ ارادہ کرے میرے لئے رحمت کا توکیا وہ روک سکتے ہیں اسکی رحمت کو۔ کہدو کہ کافی ہے مجھے اللہ۔ اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ رکھنے والے۔
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿٣٩﴾	کہدو کہ اے میری قوم تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ پر یقیناً میں کئے جاتا ہوں اپنا عمل۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾	کس پر آتا ہے عذاب جو اسے رسوا کرے گا۔ اور واقع ہوتا ہے کس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا۔
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾ ع	بیشک ہم نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب انسانوں کے لئے حق کے ساتھ۔ تو جس نے ہدایت پائی تو اپنی ذات کے لئے۔اور جو گمراہ ہوتا ہے تو بس وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے لئے۔ اور نہیں ہو تم انکے اوپر کوئی ذمہ دار۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ وَ يُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اللہ قبض کر لیتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت اور جو نہیں مرے انکی نیند میں۔ پھر روک رکھتا ہے انکو فیصلہ ہو چکتا ہے جن پر موت کا اور بھیج دیتا ہے دوسروں کو ایک وقت مقرر کے لئے۔بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غورو فکر کرتے ہیں۔
اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡئًا وَّلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾	کیا بنا لئے ہیں انہوں نے سوائے اللہ کے اور سفارشی۔ کہو کہ خواہ وہ نہ اختیار رکھتے ہوں کسی چیز کا اور نہ ہی کچھ سمجھتے ہوں۔
قُلۡ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۴﴾	کہو اللہ کے لئے ہے سفارش ساری کی ساری۔ اسی کے لئے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا	اور جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا جو واحد ہے کڑھنے لگتے ہیں دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔ اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان لوگوں کا جو اس کے سوا ہیں تو فوراً وہ

هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾	خوش ہو جاتے ہیں۔
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾	کہو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے۔ جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے۔ تو ہی فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا کرتے رہے ہیں وہ جن میں اختلاف۔
وَ لَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾	اور اگر یہ کہ ہو ان کے پاس جنہوں نے ظلم کیا جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ تو دے ڈالیں فدیہ میں اسکو برے عذاب سے (بچنے کیلئے) قیامت کے روز۔ اور ظاہر ہو جائے گا ان پر اللہ کی طرف سے وہ جس کا نہ وہ گمان کرتے تھے۔
وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور ظاہر ہو جائیں گی ان پر برائیاں اسکی جو انہوں نے کمائی کی۔ اور آگھیرے گا انکو وہ جسکا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ	پھر جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا

اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾	ہے ہمیں ۔ پھر جب ہم بخشتے ہیں اسکو نعمت اپنے پاس سے تو کہتا ہے دراصل دی گئی یہ مجھے میرے علم کے سبب۔ نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے مگران میں سے اکثر نہیں جانتے۔
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾	یقیناً کہا تھا یہی اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے تو نہ کام آیا انکے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۔
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾	پس آپڑیں اُن پر برائیاں جو اُنہوں نے کمائی تھیں۔اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا اِن میں سے اِن پر بھی جلد آپڑینگی برائیاں جو اِنہوں نے کمائیں اور نہیں یہ عاجز کرسکتے (اللہ کو)۔
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ ع	کیا نہیں یہ جانتے کہ اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے وہ چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لئے چاہتا ہے)۔یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔
قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	کہدو اے میرے بندوں جنہوں نے زیادتی کی اپنی جانوں پر مایوس نہ ہو اللہ کی رحمت سے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۳﴾	بیشک اللہ بخش دیتا ہے سارے گناہ۔ یقیناً وہی ہے بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا۔
وَاَنِيۡبُوۡۤا اِلٰى رَبِّكُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾	اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار ہو جاؤ اسکے اس سے پہلے کہ آ واقع ہو تم پر عذاب۔ پھر تمکو مدد نہیں ملے گی۔
وَاتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَّاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۙ ﴿۵۵﴾	اور پیروی اختیار کرو سب سے بہتر (کتاب کی) جو نازل ہوئی ہے تمہاری جانب تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے کہ آ جائے تم پر عذاب ناگہاں اور تمکو خبر بھی نہ ہو۔
اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ يّٰحَسۡرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَاِنۡ كُنۡتُ لَمِنَ السّٰخِرِيۡنَ ۙ ﴿۵۶﴾	ایسا نہ ہو کہ کہنے لگے کوئی شخص ہائے افسوس ہے اس پر جو کوتاہی میں نے کی اللہ کا حق ماننے میں اور یہ کہ میں تھا مذاق اڑانے والوں میں۔
اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰٮنِىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ ﴿۵۷﴾	یا کہنے لگے اگر یہ کہ اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی ضرور ہو جاتا پرہیزگاروں میں۔

أَوۡ تَقُوۡلَ حِيۡنَ تَرَى الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٥٨﴾	یا کہنے لگے جب دیکھ لے عذاب کو کہ اگر کسی طرح میرے لیئے ہو دوبارہ (دنیا میں جانا) تو میں ہو جاؤں نیکوکاروں میں ۔
بَلٰى قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰيٰتِىۡ فَكَذَّبۡتَ بِهَا وَ اسۡتَكۡبَرۡتَ وَ كُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٥٩﴾	(ارشاد ہو گا) کیوں نہیں یقیناً تیرے پاس پہنچ گئی تھیں میری آیتیں ۔ پس تو نے جھٹلایا انکو اور تکبر کیا اور ہوگیا کافروں میں ۔
وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿٦٠﴾	اور قیامت کے دن تم دیکھو گے ان لوگوں کو جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ پر کہ ان کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے ۔ کیا نہیں ہے دوزخ میں ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا ۔
وَ يُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا بِمَفَازَتِهِمۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوۡٓءُ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦١﴾	اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا انکی کامیابی کے سبب ۔ نہ پہنچے گی انکو کوئی تکلیف اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۔
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿٦٢﴾	اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا ۔ اور وہی ہر چیز پر نگران ہے ۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ٦٣ ع

اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اللہ کی آیتوں سے وہی لوگ ہیں نقصان اٹھانے والے ۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ٦٤

کہدو کہ کیا سوائے اللہ کے تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں (انکی) عبادت کروں اے جاہلو۔

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ٦٥

اور یقیناً وحی بھیجی گئی ہے تمہاری طرف اور ان کی طرف جو تم سے پہلے تھے کہ اگر تم نے شرک کیا تو برباد ہو جائیں گے تمہارے اعمال اور تم یقیناً ہو جاؤ گے نقصان اٹھانے والوں میں ۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ
الشّٰكِرِيْنَ ٦٦

نہیں بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور ہو جاؤ شکر گذاروں میں سے ۔

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ
وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ
بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا

اور نہیں قدر کی انہوں نے اللہ کی جیسا کہ حق تھا اسکی قدر شناسی کا ۔ اور زمین ساری کی ساری اسکی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اسکے داہنے ہاتھ میں ۔ پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے اس

يُشْرِكُوْنَ ۝٦٧

سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝٦٨

اور پھونکا جائے گا صور میں تو بیہوش ہوکر گر پڑیں گے جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں سوائے انکے جنکو اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں دوسری دفعہ تو فوراً وہ سب اٹھ کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے۔

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٦٩

اور چمک اٹھے گی زمین نور سے اپنے ر ب کے اور کھول کر رکھ دی جائے گی کتاب اور حاضر کئے جائیں گے پیغمبر اور گواہ اور فیصلہ کردیا جائے گا انکے درمیان انصاف کے ساتھ اور انپر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٠ ع

اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو اس کا جو عمل اس نے کیا ہو گا اور وہ جانتا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ

اور ہانکے جائیں گے وہ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔یہاں تک کہ جب وہ پہنچ

اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى
وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

جائیں گے وہاں تو کھول دیئے جائیں گے اسکے دروازے اور کہیں گے ان سے اسکے داروغہ کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول تم میں سے۔ پڑھتے تھے تم پر آیتیں تمہارے رب کی اور ڈراتے تھے تمہیں پیشی سے تمہارے اس دن کی۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن سچ ثابت ہوگیا عذاب کا حکم کافروں پر۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾

کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ دوزخ کے دروازوں میں۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو برا ہے ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا۔

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى
الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰىٓ اِذَا جَآءُوْهَا
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

اور لیجایا جائے گا ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بہشت کی طرف گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں گے اسکے پاس اور کھول دیئے جائیں گے اسکے دروازے اور کہیں گے ان سے اسکے داروغہ سلام ہو تم پر تم بہت اچھے رہے۔ تو داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لئے۔

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾	اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے سچ کر دکھایا ہم سے اپنے وعدے کو اور وارث بنا دیا ہمکو اس زمین کا ہم رہیں بہشت میں جہاں ہم چاہیں۔ پس کیسا خوب ہے اجر عمل کرنے والوں کا۔
وَ تَرَی الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾	اور تم دیکھو گے فرشتوں کو حلقہ بنائے ہوئے ہیں عرش کے گرد۔ تسبیح کر رہے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی۔ اور فیصلہ کر دیا جائے گا انکے درمیان انصاف کے ساتھ اور کہا جائے گا کہ تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جو رب ہے تمام جہانوں کا۔